



## اللہ ان کی قبروں اور گھروں کو آگ سے بھرے، انہوں نے انہیں درمیانی نماز (یعنی نماز عصر) میں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا

علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ”اللہ ان کی قبروں اور گھروں کو آگ سے بھرے، انہوں نے انہیں درمیانی نماز (یعنی نماز عصر) میں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا“ مسلم شریف کے الفاظ یہ ہیں: ”انہوں نے انہیں درمیانی نماز یعنی نماز عصر پڑھنے سے روک رکھا“ پھر آپ ﷺ اس نماز کو نماز مغرب اور نماز عشاء کے درمیان پڑھا امام مسلم عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کو مشرکوں نے (جنگ میں مصروفیت کی وجہ سے) نماز عصر پڑھنے سے روک رکھا یہاں تک سورج سرخ ہو گیا یا زرد ہو گیا اس پر رسول اللہ ﷺ فرمایا: انہوں نے انہیں درمیانی نماز یعنی نماز عصر پڑھنے سے روک رکھا، اللہ ان کے پیٹ اور قبروں کو آگ سے بھرے یا پھر اس کے بجائے یہ الفاظ فرمائے ”أَوْ حَسْنَا اللَّهُ أَجْوَاقَهُمْ وَقُبُورَهُمْ تَارًا“ یا اللہ تعالیٰ ان کے پیٹ اور قبر میں آگ بھر دے

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے - متفق علیہ]

مشرکوں نے نبی ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو سرحدوں پر مقیم رہنے اور مدینہ اور اپنی حفاظت کرنے میں لگائے رکھا جس کی وجہ سے وہ نماز عصر نہ پڑھ سکے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا نبی ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ نے یہ نماز عصر، مغرب کے بعد ادا کی اس پر نبی ﷺ نے انہیں بد دعا دینے سے روک فرمایا کہ اللہ ان کے پیٹ، ان کے گھروں اور ان کی قبروں کو آگ سے بھرے انہوں نے آپ ﷺ کو اور آپ کے صحابہ کو جو تکلیف پہنچائی ہے اس کا انہیں بدلہ دے انہوں نے انہیں نماز عصر نہ پڑھنے دی جو سب سے افضل نماز ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3538>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

